طہارت

[وضو، تیمّم اور غسل]

قرآن و احادیث کی روشنی میں

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ حفظہ اللہ

ترتیب و تہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ مرزا حفظہ اللہ

تصحیح و نظر ثانی

حافظ عبدالجبار مدنی حفظہ اللہ

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

E-94، چناب بلاک، مسجد قباء، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - پاکستان

فون: 7441199 ,7443434 ,042-6311513-4

لمحۂ فکریہ!

آج مسلمانانِ عالم بے انتہا مصائب اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ دشمن نے چاروں طرف سے یلغار کر رکھی ہے۔ اسکی صرف ایک وجہ یہ ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ اور اسکے آخری رسول محمد ﷺ کے احکامات کو چھوڑ کر غیروں کی تقلید شروع کر دی ہے اور آپس میں اختلافات پیدا کر کے یکجہتی کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔ ہم پیارے رسول ﷺ سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر آپ ﷺ کے احکامات پر عمل نہیں کرتے۔

ذرا سوچیں! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی، مسلم ممالک کے اختلافات، قومی نا اتفاقی، سودی کاروبار، رشوت ستانی، بے حیائی اور عیاشی وغیرہ یہ سب حالات ہمیں کہاں لے جا رہے ہیں۔

غور کریں! ابھی بھی وقت ہے کہ ہم گناہوں سے توبہ کر کے اپنے رب کو راضی کر لیں یقیناً وہ بڑا بخشنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ معافی بھی مل جائے گی اور رحمتیں بھی نازل ہوں گی، صرف صراطِ مستقیم پر چلنے کی ضرورت ہے، ان شاء اللہ۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمیں پیار و محبت سے مل کر رہنے اور دین کا علم حاصل کرنے، دوسروں تک پہنچانے اور خود اس پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما کر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے، آمین۔

طہارت

[وضو، تیمّم اور غسل]

قرآن واحادیث کی روشنی میں

تالیف وتخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ حفظہ اللہ

تصحیح ونظرثانی

حافظ عبدالجبار مدنی حفظہ اللہ

ترتیب وتہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ مرزا حفظہ اللہ

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

E-94، چناب بلاک، مسجد قباء، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔پاکستان

فون: 042-6311513-4, 7443434, 7441199

نام کتاب	**طہارت** [وضو، تیمم اور غسل] قرآن و احادیث کی روشنی میں
تالیف وتخریج	ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ
ترتیب وتہذیب	ابو عاصم رحمت بیگ مرزا
تصحیح ونظر ثانی	حافظ عبدالجبار مدنی
ناشر	فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)
پہلا ایڈیشن	اگست 2008ء
نگران اشاعت	عاصم مرزا
ڈیزائنگ	چودھری زاہد لطیف
تعداد	2000
سائز	4.75"x7.00"
صفحات	40
طابع	**ولایت سنز** (پبلشرز)
ہیڈ آفس لاہور	محمدی ہاؤس، ۱۴- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان فون: 4 - 6311513 فیکس: 042-6311512 ای میل: walayatsons@yahoo.com
کراچی آفس	4۔عدنان مینشن، پاکستان چوک، کراچی۔ پاکستان فون: 2633693 فیکس: 021-2633246 ای میل: walayatsons@sat.net.pk
آئی ایس بی این	978-969-8738-06-8
قیمت	

ISBN 978-969-8738-06-8
9 789698 738068

ملنے کا پتہ
ولایت سنز (پبلشرز)
محمدی ہاؤس، 14۔ ایبٹ روڈ، لاہور
فون: 4 - 6311513 (042)

حُسنِ ترتیب

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی اصل دین ہے اسی لئے اسلام نے اپنے پیروکاروں کو تمام امورِ حیات میں طہارت وصفائی کا پابند بنایا ہے۔ نبی آخر الزّماں محمد ﷺ نے اپنی ذات کا بہترین اسوہ پیش کیا۔ آپ ﷺ بیدار ہونے سے لے کر رات سونے تک جسم اور لباس کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھتے اور اپنے صحابہ کو بھی ترغیب دلاتے۔ حالانکہ دیگر مذاہب میں بھی پاک وصاف رہنے کے احکام ہیں لیکن غیر مسلم معاشرہ گندگی اور غلاظت میں غرق نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جسم، لباس، رہنے کی جگہ، کھانے پینے اور زندگی گزارنے کے تمام امور میں صفائی اور پاکیزگی کا حکم دیا ہے۔

عبادت گاہوں (مساجد) کی پاکیزگی

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرٰهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَآ إِلٰىٓ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْعٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرة 2:125)

[اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے خانہ (کعبہ) کو لوگوں کے لئے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور (لوگوں کو حکم دیا تھا کہ) ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بنالیں اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو حکم دیا تھا کہ ہمارے (اس) گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) رکھیں]۔

لباس کی پاکیزگی

اللہ ربّ العزت نے نبی کریم ﷺ کو حکم ارشاد فرمایا:

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (المدثر:5,4/74)

[(اے نبی ﷺ!) آپ اپنے کپڑے پاک رکھیے اور گندگی سے دور رہیے]۔

کھانے کی پاکیزگی

۞ اللہ رب العزت نے پوری انسانیت کو مخاطب کر کے فرمایا:

يَأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ:168/2)

[اے لوگو! (متوجہ ہو جاؤ، غور سے سنو) زمین میں جو بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں (بلا تامل) کھاؤ اور (میرا حکم ہے کہ تم) شیطان کے نقش قدم پر مت چلو، یقیناً وہ (تخلیق آدم کے وقت سے ہی) تمہارا کھلا دشمن ہے]۔

۞ سورۃ المائدہ میں مؤمنین کو خطاب فرمایا:

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ أَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (المائدہ:88/5)

[اور اللہ نے جو کچھ حلال اور پاکیزہ چیزیں تمہیں دے رکھی ہیں ان میں سے (بلا تامل) کھاؤ اور جس اللہ پر تمہارا ایمان ہے اس (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو]۔

کھانے کے برتنوں کی پاکیزگی

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی کھانے کے برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار پانی سے دھوؤ۔

(بخاری:172، مسلم:648-652[279]،ابوداؤد:73، نسائی:336,67، ابن ماجه:363، ترمذی:91، المؤطاء:64)

② دوسری حدیث میں ہے: جب کتا کسی کھانے کے برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار پانی سے دھوؤ اور آٹھویں بار مٹی سے مانجو۔

(مسلم:653-654[280]،ابوداؤد:74، نسائی:340,338,337، ابن ماجه:365)

③ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: بلی کا جوٹھا نجس نہیں ہے۔

(ابوداؤد:75، نسائی:341-368، ترمذی:92، ابن ماجه:367، المؤطاء:41)

④ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حائضہ کا جوٹھا پاک ہے۔

(ابوداؤد:259، نسائی:342,70، ترمذی:133، ابن ماجه:651)

جسم کی طہارت (پاکیزگی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ [پاکیزگی نصف ایمان ہے]۔ (مسلم:534[223])

وضاحت: مَیل سے صاف ہونے، نجاست سے پاک ہونے اور ہر طرح کے عیب اور قول وفعل سے مبرّا ہونے کا نام طہارت (پاکیزگی) ہے۔

پانچ فطری امور: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: اَلْخِتَانُ وَ الْاِسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَ تَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَ نَتْفُ الْاِبِطِ

(بخاری:5891، مسلم:598[257]، ابوداؤد:4198، النسائی:11، ابن ماجه:292)

[پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرنا، زیرناف بال اتارنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا

اور بغلوں کے بال اتارنا]۔

دیگر اقوام کی تقلید میں امت مسلمہ کے بیشتر لوگوں نے پاکیزگی کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔اوران کے (شیطان کے) نقشِ قدم پر چلتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں پاکیزگی اختیار کرنے اور دین اسلام کے احکام کو مکمل طور پر اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

اگست 2008، بمطابق شعبان 1429

طہارت کی اقسام

باطنی طہارت

اپنے نفس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی اور گناہ کی آلودگی سے پاک رکھنا باطنی طہارت ہے۔ باطنی طہارت حاصل کرنے کے لئے گناہوں سے بچنے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانیوں سے سچی توبہ کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اپنے دل و دماغ کو شرک، حسد، غصہ، بغض وکینہ، خیانت، تکبر، خود پسندی، ریاکاری اور نمود ونمائش کی آلودگیوں سے پاک ومنزہ کرنا ہے۔ باطنی طہارت حاصل کرنے کے لئے خلوص نیت کے علاوہ نیکی کے کاموں کی محبت، حوصلہ، سچائی، تواضع، تمام اعمال اور ارادوں میں صرف اللہ ہی کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

ظاہری طہارت

پلید چیزوں سے بچنا اور ناپاکی سے اپنے آپکو صاف رکھنا ظاہری طہارت ہے۔ ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے لباس، بدن، جائے نماز، اپنے بستر اور گھر کو پاک وصاف رکھے۔
جسمانی ناپاکی سے پاکیزگی (طہارت) وضو، تیمّم اور غسل سے حاصل ہوتی ہے۔ لباس، جائے نماز، بستر اور گھر کی پاکیزگی پاک پانی کے ساتھ گندگی اور نجاست کو صاف کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

نجاست کی اقسام

- انسانی جسم سے خارج ہونے والی غلاظت، پیشاب، مذی، ودی، منی اور حیض کا خون نجاست (پلید اشیاء) ہیں۔
- بہنے والا خون، پیپ بدبودار قے بھی (نجاست) پلید ہے۔

❁ حلال جانور جو ذبح نہ ہو سکے اور مر جائے اس کے تمام اجزاء بھی پلید ہیں۔ لیکن حلال مردہ جانور کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

❁ حرام جانوروں کا پیشاب، گوبر، لید بھی پلید ہے۔

ظاہری طہارت حاصل کرنے کے ذرائع

پاک پانی

جس میں کسی پلید چیز (نجاست) کی آمیزش نہ ہو وہ پانی پاک ہے۔ مثلاً بارش کا پانی، کنویں، چشمے، وادی میں بہتے ندی نالے، دریا، گھلی ہوئی برف اور سمندر کا پانی وغیرہ۔

زمین کی مٹی

پاک مٹی میں ریت، مٹی، پتھر اور شور والی مٹی سب شامل ہیں۔

نوٹ:

زمیں کی مٹی اس وقت جسمانی طہارت کیلیئے پانی کا قائم مقام ہوگی جب پانی میسر نہ ہو۔

حدثِ اصغر اور حدثِ اکبر

حدثِ اصغر

شریعت محمدی ﷺ میں بے وضو ہونے کو حدثِ اصغر کہتے ہیں۔ ایک مسلمان وضو کر کے حدثِ اصغر سے پاک ہو جاتا ہے۔

حدثِ اکبر

مرد و عورت کا جنبی ہونے، نفاس (بچہ کی پیدائش) اور حیض آنے کو حدثِ اکبر کہیں گے۔ غسل جنابت / غسل نفاس / غسل حائضہ کر کے ایک مسلمان (مرد و عورت) حدثِ اکبر سے پاک ہو جاتا ہے۔

پانی کے بارے میں ارشاداتِ نبوی ﷺ

① کنوئیں کا پانی پاک ہوتا ہے۔ (ابو داؤد:66-67، ترمذی:66، نسائی:53)

② سمندر کا پانی پاک اور جاندار حلال ہیں۔
(ابو داؤد:83، ترمذی:69، ابن ماجہ:386، نسائی:59، المؤطاء:40)

③ جنگل اور صحرا میں جوہڑ (چشمہ) جہاں چوپائے اور درندے بھی پانی پیتے ہوں کا پانی غسل اور وضو کے لئے پاک ہے۔ (نسائی:52، المؤطاء:42)

④ اللہ کے نبی ﷺ نے جنبی کو ٹھہرے پانی (ٹب، حوض، تیراکی کا تالاب، وغیرہ) میں غسل کرنے سے منع فرمایا۔ (مسلم:656-658[282،283]، ابو داؤد:70، نسائی:58,57)

⑤ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے پانی (تالاب، چھپڑ، وغیرہ) میں پیشاب کرنے اور جنبی کو غسل کرنے سے منع فرمایا۔ (مسلم:655[281]، ابو داؤد:69، ابن ماجہ:344,342، ترمذی:68)

⑥ جنبی عورت یا مرد کا بچا ہوا پانی پاک ہوتا ہے (جبکہ پانی لپ یا برتن سے نکالا ہو) اس سے غسل یا وضو جائز ہے۔ (بخاری:299، مسلم:729[321]، ابو داؤد:77)

⑦ مرد اور عورت ایک ہی برتن میں سے پانی لے کر وضو کر سکتے ہیں۔
(بخاری:193، ابو داؤد:180,179، ابن ماجہ:381، نسائی:341-371، المؤطاء:43، احمد:113,103/2)
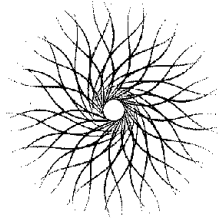
رفع حاجت کے احکام و آداب

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کی دعا

"بِسْمِ اللّٰہِ" اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ (بخاری: 6322)

[اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے]۔

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

غُفْرَانَکَ (ترمذی: 7، ابو داؤد: 30، ابن ماجہ: 300)

[(اے اللہ میں) تیری بخشش کا طلب گار ہوں]۔

احکام و آداب

① قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ ہو کر یا پشت کر کے نہیں بیٹھنا چاہیے۔

(بخاری: 145,144، مسلم: 611,610[264,265]، ابو داؤد: 9، ترمذی: 318,8، نسائی: 22,21، ابن ماجہ: 318)

② اگر بیت الخلاء قبلہ رخ بنا ہوا ہو تو پھر پشت کرنا بہتر ہے (چار دیواری کے اندر پشت کی جا سکتی ہے میدان یا صحرا کے اندر نہیں)۔

(بخاری: 149,148، مسلم: 611-612[266]، ابن ماجہ: 322، نسائی: 23)

③ استنجا کرنے کے لئے گوبر یا ہڈی استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(بخاری: 156,155، مسلم: 607,606[262]، ابو داؤد: 41,7، ابن ماجہ: 314-316، نسائی: 42,41، ترمذی: 16)

④ راستے اور درختوں کے نیچے رفع حاجت کے لئے بیٹھنا منع ہے۔ (مسلم: 618[269])

⑤ پتھر (ڈھیلوں) وغیرہ سے استنجا کرنے کے لئے طاق پتھر (ڈھیلے) اور کم از کم تین پتھر (ڈھیلے) استعمال کرنے چاہیے۔

(بخاری: 161,162، مسلم: 562,561[262]، ابو داؤد: 40,7، النسائی: 88,44، الموطاء: 56,32، احمد: 108/6)

⑥ پانی کے ساتھ استنجا (طہارت حاصل) کرنا سنت ہے۔

(بخاری:150، مسلم:619,618[270]، ابوداؤد:43، نسائی:45)

⑦ اللہ کے نبی ﷺ نے کسی سوراخ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(ابوداؤد:29، نسائی:34)

⑧ رفع حاجت کے وقت کلام کرنا منع ہے۔ (مسلم:823[370])

⑨ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص غسل خانے میں ہرگز پیشاب نہ کرے، کہ بعد میں وہ وہیں نہائے گا۔

(علقه بخاری:588/8، ابوداؤد:27,28، ابن ماجه:304، ترمذی:21، نسائی:36)

⑩ اگر رفع حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے حاجت سے فارغ ہو کر نماز پڑھنی چاہیے۔

(مسلم:1246-1247[560]، ابو داؤد:88-90، ترمذی:357,142، ابن ماجه:619,616، احمد:43/6)
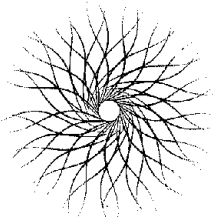
کپڑوں کی پاکیزگی (طہارت)

① پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے والے کو قبر کا عذاب ہوتا ہے۔

(بخاری:216,218، مسلم:675[292]، ابوداؤد:21,20، ترمذی:70، نسائی:2067,31، ابن ماجہ:347)

② حیض کا خون لگ جانے والی جگہ کو مل کر دھو لینے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔

(بخاری:227,307، مسلم:673[284,285]، ابوداؤد:362,361، ترمذی:138، نسائی:294,293، ابن ماجہ:629)

③ کپڑوں پر لگی منی کو دھو ڈالنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے (پورا لباس دھونے کی ضرورت نہیں)۔

(بخاری:230,229، مسلم:670[289]، ابوداؤد:373، نسائی:295، ترمذی:117، ابن ماجہ:536)

④ شیر خوار بچے (جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہ کیا ہو) کے کپڑوں پر کئے پیشاب پر چھینٹے مارنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔

(بخاری:223,222، مسلم:664,663[287]، ابوداؤد:374، ترمذی:71، نسائی:304,303، ابن ماجہ:524)

⑤ لڑکا کپڑوں پر پیشاب کر دے تو چھینٹے مارنے سے اور لڑکی پیشاب کر دے تو وہ جگہ دھونے سے کپڑا پاک ہوتا ہے۔

(بخاری:223,222، مسلم:667,663,662[287,286]، ترمذی:71، نسائی:305، ابوداؤد:375,374، ابن ماجہ:522-524)

⑥ جوتوں میں اگر نجاست لگی ہو تو جوتوں کو زمین پر اچھی طرح رگڑنے کے بعد جوتوں سمیت نماز ہو جاتی ہے (کیونکہ مٹی نجاست کو پاک کر دینے والی ہے)۔

(ابوداؤد:650,385، أحمد:20/3)
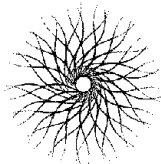
جنابت کے احکام

1 مباشرت (حدثِ اکبر) کی صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(بخاری:291، مسلم:781[348,349]، نسائی:191، ابن ماجہ:610)

2 عورت اور مرد کو احتلام کی صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(بخاری:130، مسلم:709-715[310-314]، ترمذی:122، ابن ماجہ:600، نسائی:197,313، ابوداؤد:237، المؤطاء:114، احمد:92/6)

3 جنبی مسلمان سے میل جول، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا اور مصافحہ کرنا جائز ہے۔

(بخاری:283-285، مسلم:822-825[369-372]، ابوداؤد:231، ترمذی:121، نسائی:269، ابن ماجہ:591,592)

4 جنبی اگر رات کو غسل نہ کرنا چاہے تو استنجا کرے اور پھر وضو کر کے سو جائے۔

(بخاری:288-290، مسلم:699-702[305,306]، ابوداؤد:222,221، ابن ماجہ:485,584، نسائی:260,259، ترمذی:118، المؤطاء:106,105)

5 اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے کچھ دیر بعد دوبارہ صحبت کرنا چاہے تو اسے وضو کر لینا چاہیے۔ (مسلم:707[308]، ابن ماجہ:587)
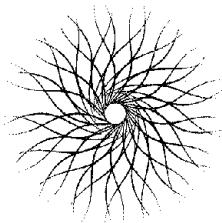
خواتین کے مخصوص مسائل

اللہ تعالیٰ نے حیض کے دوران بیویوں سے صحبت کرنے سے رک جانے کا حکم ارشاد فرمایا:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

(البقرۃ:222/2)

[اور (اے رسول ﷺ، لوگ) آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ وہ گندگی (کی حالت) ہے، لہٰذا حیض کے دنوں میں عورتوں (بیویوں) سے الگ رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان کے پاس (مباشرت کیلئے) نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو (پھر) ان کے پاس جاؤ جدھر سے اللہ نے تمہیں بتایا ہے۔ بلاشبہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک وصاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے]۔

1. حیض سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرنا واجب ہے۔

(بخاری:315,314، مسلم:748[332]، نسائی:252، المؤطاء:126)

2. حالت نفاس (بچہ کی پیدائش) کے بعد غسل کرنا اور پاک ہونا واجب ہے۔

(مسلم:2909-2908[1210,1209]، نسائی:2665,215، ابو داؤد:41-1743، ترمذی:945)

3. استحاضہ کی مریضہ کو ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہے اور جب حیض شروع ہو جائے تو حیض کے ایام گذرنے کے بعد پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے غسل کرے گی اور لنگوٹ یا کوئی اور چیز (Sanitary towel) باندھ لے گی۔

(بخاری:331,325,320,306، مسلم: 753[333]، نسائی:354، ابو داؤد:282، ابن ماجہ:621، المؤطاء:132، احمد:293/6)

متفرق مسائل

مذی کا اخراج

اگر مذی خارج ہو تو استنجا کر کے وضو کر لیا جائے، غسل کی ضرورت نہیں۔

(بخاری:269، مسلم: 695[303]، نسائی:153,152)

جنابت اور حیض

جنبی اور حائضہ کا قرآن کی تلاوت کرنا مکروہ ہے، لیکن تسبیح وتحمید، تکبیر اور دیگر دعائیں اور اذکار جائز ہیں۔ (بخاری:1650,947,294، مسلم: 826[373], 2054-2056[890])

نیند سے بیدار ہونے کے بعد

1 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے تو وضو کے پانی میں ہاتھ مت ڈالے جب تک تین بار دھو نہ لے، کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری۔

(بخاری:162، مسلم:663-667[278]، ابو داؤد:140,103، ترمذی:24، نسائی:442-444، ابن ماجہ:393,305، المؤطاء:36)

2 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نیند سے بیدار ہو (اور پھر وضو کا ارادہ کرو) تو (ناک میں پانی چڑھا کر) تین بار ناک جھاڑو کیونکہ شیطان نتھنے پر رات گزارتا ہے۔ (بخاری:3295، مسلم:562,563[238]، نسائی:90)

جسمانی پاکیزگی (طہارت)

مسواک

① سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب تہجد کے لئے اٹھتے تو مسواک کرتے۔ (بخاری:1136,889,245، مسلم:593-595[255]، ابن ماجہ:286، نسائی:2)

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو اپنی امت کو عشاء کی نماز میں تاخیر کرنے اور ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم دیتا۔

(بخاری:887، مسلم:589[252]، ابن ماجہ:287، ابوداؤد:46، نسائی:7، المؤطاء:143,142)

③ رسول اللہ ﷺ جب بھی گھر واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے منہ کی طہارت حاصل کرنے کے لئے مسواک کرتے۔ (مسلم:591,590[253]، ابن ماجہ:290)

جسم کی صفائی

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں، ❶ ختنہ کرنا، ❷ زیرناف بال اتارنا، ❸ مونچھیں کاٹنا، ❹ ناخن تراشنا اور ❺ بغلوں کے بال اتارنا۔

(بخاری:5891، مسلم:598[257]، ابوداؤد:4198، النسائی:11، ابن ماجہ:292)

رسول اللہ ﷺ نے چالیس (40) دنوں میں کم از کم ایک بار زیرناف بالوں کی صفائی، ناخن تراشنے، مونچھیں کاٹنے اور بغلوں کے بال اکھیڑنے (صاف کرنے) کا حکم ارشاد فرمایا۔

(مسلم:599[258]، ابن ماجہ:295، ابوداؤد:4200، ترمذی:2758)
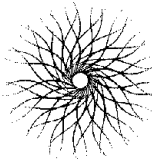
وضو، تیمّم اور غسل

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ O (المائدہ:6/5)

[اے ایمان والو (آگاہ ہو جاؤ اللہ ربّ العزت نہایت ہی اہم بات بتانے لگے ہیں)! جب تم نماز کے لئے اُٹھو تو (میرا حکم ہے کہ تم) اپنے چہرے کو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو اور مسح کرو اپنے سروں کا اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (بھی دھولیا کرو)۔ اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (غسل کر کے) پاک (صاف) ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے (ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں (بیویوں) سے صحبت کی ہو اور پانی میسر نہ ہو تو (وضو کی جگہ) پاک مٹی سے تیمّم یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے بلکہ وہ (تو یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک (صاف) رکھے اور تم پر اپنی نعمت (ہدایت) پوری کردے تاکہ تم شکر گزار رہو]۔
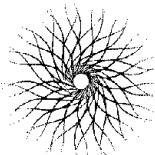
وضو

وضو کی فضیلت

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خیانت کے مال سے صدقہ اور وضو کے بغیر کوئی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(بخاری:135، مسلم:535-537 [224,225]، ابوداؤد:59,60، ابن ماجہ:271-274، نسائی:139)

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاکیزگی (وضو) نماز کی کنجی ہے، اور نماز کی تحریم (اس پر پابندی لگانے والی چیز) تکبیر ہے اور نماز کی تحلیل (اس پابندی کو ختم کرنے والی چیز) سلام ہے۔ (ابن ماجہ:275,276، ابوداؤد:61، ترمذی:832)

③ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی شخص جب وضو کرتا ہے اور اچھی طرح (خوب سنوار کر) وضو کرتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے، اسے نماز کے علاوہ کوئی مقصد گھر سے نہیں نکالتا، (ایسا شخص) جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے (اسے مسلسل یہ ثواب ملتا رہتا ہے) حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

(بخاری:477، مسلم:546-552 [371]، ابوداؤد:558-559، ابن ماجہ:281,282، نسائی:103، المؤطاء:59)

④ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: وضو کرنے سے ہاتھ، منہ اور پاؤں کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(مسلم:577 [244]، ترمذی:2، نسائی:103، ابن ماجہ:282,283، المؤطاء:60، احمد:348/4)

⑤ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص باوضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرتا ہے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ (ابوداؤد:62، ابن ماجہ:512، ترمذی:59)

⑥ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: پورا (اچھی طرح) وضو کرنا نصف ایمان ہے۔

(مسلم:534 [223]، ابن ماجہ:280، نسائی:2437)

⑦ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کو وضو کر کے اور مسنون دعائیں پڑھ کر سونے والا اگر رات کو مر جائے تو دین اسلام پر مرے گا۔

(بخاری:247، مسلم:6882[2710]، ابوداؤد:5046-5048، ترمذی:3394)

⑧ (جنت میں) مؤمن کا زیور (نور) وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچے گا۔

(مسلم:586[250])

⑨ مشقت (سردی یا بیماری) کے وقت مکمل اور بہترین وضو کرنا، کثرت سے مسجد کی طرف جانا، اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا گناہوں کو دور کرتا اور درجات کو بلند کرتا ہے۔

(مسلم:587[251])

⑩ بہترین وضو کرنے اور پھر ظاہری اور باطنی طور پر متوجہ ہو کر دو رکعت ادا کرنے سے اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(بخاری:159,160، مسلم:553[234], 538,539[226]، نسائی:84,85,152، ابوداؤد:106، المؤطاء:58، ابن ماجہ:285، احمد:57/1)

⑪ ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

(بخاری:214، مسلم:662[277]، ابوداؤد:171,172، ابن ماجہ:509,510، ترمذی:60، نسائی:131)

نواقض وضو

- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ (مسلم:535,536[224])
- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا وضو ٹوٹ جائے جب تک وہ وضو نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا۔

(بخاری:135، مسلم:526[225]، ابوداؤد:60)

① مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ غسل کی ضرورت نہیں شرمگاہ کو دھو کر وضو کرلیا جائے۔

(بخاری:132، مسلم:696,695[303]، ابو داؤد:206، ابن ماجہ:506,505، نسائی:156,153,152، ترمذی:115، المؤطاء:82)

② ودی (پیشاب کا قطرہ) نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (المؤطاء:85)

③ شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(نسائی:163، ترمذی:82، ابو داؤد:181، ابن ماجہ:479، المؤطاء:87)

④ ٹیک لگا کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (مسلم:833[376]، ابو داؤد:203، ابن ماجہ:477)

⑤ ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(بخاری:177,176,137، مسلم:804[361]، ابو داؤد:176، نسائی:160، ابن ماجہ:513)

⑥ گلے میں انگلیاں مار کر قے کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (ترمذی:87)

⑦ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا لازم ہے۔

(مسلم:802[360]، ابو داؤد:184، ترمذی:81، ابن ماجہ:494)

جن اقدام سے وضو نہیں ٹوٹتا

① کپڑوں کے اوپر سے شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(ابو داؤد:181، مؤطا امام مالک:42/1)

② ٹیک لگائے بغیر اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (مسلم:833[376]، ابو داؤد:200، المؤطاء:39)

③ شک کی صورت میں نماز اس وقت تک نہ توڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرے۔ (بخاری:177,176,137، مسلم:804[361]، ابو داؤد:176، نسائی:160، ابن ماجہ:513)

④ خود بخود قے آنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ابو داؤد:198، المؤطاء:45)

⑤ نکسیر پھوٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ابو داؤد:198، المؤطاء:78,75)

⑥ میّت کو کندھا دینے سے وضو نہیں ٹوٹتا، وضو کرلیا جائے تو افضل ہے۔ (المؤطاء:46)

7) زخموں سے خون بہنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (المؤطاء:80)

8) آگ پر پکا ہوا کھانا کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(بخاری:207، مسلم:790[354]، ابو داؤد:187، نسائی:184، ابن ماجہ:488، المؤطاء:47)

9) ستو/دودھ اور دیگر اشیاء کھانے کے بعد کلی کر کے نماز ادا کی جائے۔

(بخاری:209، نسائی:186، ابن ماجہ:492، احمد:426/3المؤطاء:48)

آداب وضو

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا ضروری ہے، حتیٰ کہ جماع سے پہلے بھی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنی چاہیے۔ (بخاری:141)
- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھی جائے۔

(ابو داؤد:102,101، النسائی:78، ترمذی:26، ابن ماجہ: 397-399)

- رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ غسل اور وضو میں ابتدا داہنی جانب سے کی جائے۔

(بخاری:167، مسلم:2173,2172[939]، ابو داؤد:3145، ترمذی:990، نسائی:1883)

- رسول اللہ ﷺ جوتا پہننے، کنگھی کرنے، وضو کرنے اور اپنے ہر کام کی ابتدا داہنی طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔

(بخاری:168، مسلم:616,615[268]، ابو داؤد:4140، ترمذی:608، نسائی:412، ابن ماجہ:401)

رسول اللہ ﷺ کا وضو

سیدنا حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا۔ پہلے ہاتھوں (کفوں) کو تین بار دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد اپنا منہ تین بار دھویا۔ پھر اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا۔ اس کے بعد اپنا دایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھویا اور اسی طرح بایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھویا۔ اور پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔

(بخاری:160,159، مسلم:539,538[226]، نسائی:85,84، ابو داؤد:106، المؤطاء:58، ابن ماجہ:285، احمد:57/1)

ترتیب و طریقہ

① پہلے دایاں اور پھر بایاں ہاتھ پہنچوں (کلائی) تک تین بار دھوئیں۔

(بخاری:191,186,185,159، مسلم:555-559[236,235], 538,537[226]، ابو داؤد:120,118106، نسائی:99,97,84، المؤطاء:31)

② ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان خلال کریں تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

(ابو داؤد:148، ترمزی38-40، ابن ماجہ::446-449)

③ چلو میں پانی لے کر آدھے پانی سے کلی اور باقی آدھے کو ناک میں ڈالیں۔ ناک کو بائیں ہاتھ سے جھاڑیں۔ اس عمل کو تین بار دہرائیں۔

(بخاری:191,199، مسلم:554[235]، ابو داؤد:118، ترمذی:47,43,35,32,28، نسائی:98، ابن ماجہ:434، المؤطاء:31)

④ تین بار چہرے کو دھوئیں۔

(بخاری:185,186,192، مسلم555[235]، ابن ماجہ:413-418، نسائی:81، احمد:348/2)

⑤ ایک چلو پانی ٹھوڑی کے نیچے داڑھی میں داخل کریں اور داڑھی کا خلال کریں۔

(ابو داؤد:145، ترمزی:31)

6 پہلے دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار، پھر بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھوئیں۔

(بخاری:159,191,199، مسلم:554[235,236]، ابو داؤد:118، ترمذی:47,43,35,32,28، نسائی:98، ابن ماجہ:434، المؤطاء:31)

7 دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصے (ماتھے) سے شروع کرتے ہوئے پیچھے گدی تک لے جائیں اور پھر واپس آگے اسی جگہ تک لے آئیں جہاں سے شروع کیا تھا۔ سر کا مسح ایک بار کرنا ہے۔

(بخاری:159,191,199، مسلم:554[235,236]، ابو داؤد:118، ترمذی:47,43,35,32,28، نسائی:98، ابن ماجہ:434، المؤطاء:31)

8 شہادت کی انگلیاں کانوں کے سوراخوں سے گزار کر انگوٹھوں سے کانوں کی پشت پر ایک بار مسح کریں۔ (ابن ماجہ:439، ترمزی:36، نسائی:102,101 المؤطاء:66)

9 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

(ابن ماجہ:443، ترمزی:38، نسائی:102 المؤطاء:66)

10 پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں۔

(بخاری:1934,168، مسلم:616,615[268,267]، ابو داؤد:4140، ترمذی:608، نسائی:412، ابن ماجہ:401)

11 جب وضو کریں تو ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

(ابو داؤد:148، ابن ماجہ:446-449، ترمزی:39)

وضو کی جگہ خشک رہ جانا

* رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (جو پاؤں اچھی طرح نہ دھونے کی وجہ سے واضح طور پر خشک نظر آرہی تھیں) آپ ﷺ نے فرمایا: (خشک) ایڑیوں کے لئے آگ (کا عذاب) ہے، وضو اچھی طرح مکمل کرو۔

(بخاری:163-165، مسلم:573-575[242]، ابن ماجہ:450-455، ابو داؤد:173-175، احمد:40/6)

* ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا، وہ وضو کر چکا تھا، مگر اسکے پاؤں پر ناخن

بھر جگہ (خشک) رہ گئی تھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور وضو اچھی طرح کرو۔

(مسلم:576[243]، ابوداؤد:173، ابن ماجہ:666,665)

موزوں اور جرابوں پر مسح

① رسول اللہ ﷺ جب وضو کر کے موزے پہنتے تھے تو پھر اگلی بار وضو کرتے وقت موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(بخاری:206,202,182، مسلم:631,629,625[275,274]، ابوداؤد:149,146، نسائی:121,107,79، ترمذی:2820,98، ابن ماجہ:562,539,549، احمد:277/5، المؤطاء:70)

② موزوں کی طرح جرابوں پر مسح کرنے کی بھی اجازت ہے۔

(ابوداؤد:159، ابن ماجہ:560,559، ترمذی:99)

موزوں پر مسح کی مدت

① رسول اللہ ﷺ نے مسح کرنے کی مدت مقیم کیلئے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(مسلم:639-641[276]، ترمذی:96، النسائی:129,128، ترمذی:96، ابن ماجہ:552)

② رسول اللہ ﷺ نے مسافر کیلئے مسح کرنے کی مدت تین دن اور تین رات مقرر فرمائی۔

(مسلم:631-639[276]، ابوداؤد:157، ابن ماجہ:552-556، نسائی:127,126، ترمذی:95)

پگڑی (عمامہ) پر مسح

اگر عمامہ / پگڑی وضو کر کے پہنی ہو تو پگڑی پر مسح کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔

(بخاری:205، مسلم:633-637[274,275]، ابوداؤد:153,147,146، نسائی:104-107، ابن ماجہ:561-564، ترمذی: احمد:277/5)

مسح کرنے کا طریقہ

① موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو پانی سے گیلا کریں۔

② دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کی انگلیوں سے شروع کر کے پاؤں کی پشت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ٹخنوں سے اوپر یا پنڈلیوں تک لے جائیں۔

3 پھر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کی انگلیوں سے شروع کر کے پاؤں کی پشت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ٹخنوں سے اوپر یا پنڈلیوں تک لے جائیں۔

4 ہاتھوں کو گیلا کر کے پیشانی سے شروع کرتے ہوئے عمامہ / پگڑی کے کناروں پر پھیرتے ہوئے پیچھے گدی تک لے جائیں (واپس نہیں لانے)۔ (نسائی:107)

وضاحت:

1 موزوں / جرابوں پر مسح اسی وقت کیا جا سکتا ہے اگر موزے اور جرابیں وضو کر کے پہنے ہوئے ہوں۔ اسی طرح پگڑی / عمامہ پر بھی مسح اسی صورت میں جائز ہے اگر وضو کرنے کے بعد عمامہ پہنا گیا ہو۔

2 ان احادیث کی روشنی میں اگر وضو کے اعضاء پر زخموں کی وجہ سے پٹی بندھی ہو تو اس پر مسح کرنا جائز ہے۔

3 اسی طرح پاؤں یا بازو کے فریکچر کی صورت میں جب پلاسٹر چڑھا ہوا ہو تو پلاسٹر پر مسح کرنا جائز ہے۔

تیمّم

تیمّم کے احکام

* وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (النساء:43/4)

[(اے ایمان والو!) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آئے یا اس نے بیویوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو تو پھر تم پاک مٹی سے تیمّم یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔ یقیناً اللہ درگذر کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے]۔

(بخاری:334، مسلم:816[367]، ابو داؤد:317-320، نسائی:315,311، ابن ماجہ:568، المؤطاء:118، احمد:179/6)

* وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(المائدہ:6/5)

[اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے (ہوکر) آیا ہو یا تم نے عورتوں (بیویوں) سے صحبت کی ہو اور پانی میسر نہ ہو تو (وضو کی جگہ) پاک مٹی سے تیمّم یعنی اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے بلکہ وہ (تو یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک (صاف) رکھے اور تم پر اپنی نعمت (ہدایت) پوری کردے تاکہ تم شکر گزار رہو]۔

تیمّم کرنا کب جائز ہے؟

1 حالت جنابت میں پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم غسل کا قائم مقام ہے۔

(بخاری:344،مسلم:818[368])

2 جب تک پانی نہ ملے، تیمّم وضو کا قائم مقام ہے۔

(ابو داؤد:331-336، مسلم:817[367]، النسائی:324، ترمذی:124)

3 سخت سردی یا بیماری کے ڈر سے اگر گرم پانی میسر نہ ہو تو تیمّم کرنا جائز ہے۔

(ابو داؤد:334، احمد:203/4، علقه بخاری قبل از حدیث:345)

4 شدید بیماری میں (احتلام ہو جانے پر) نہانے سے بیماری کے بڑھنے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کرنا جائز ہے۔ (ابو داؤد:337، ابن ماجه:572)

5 ایک تیمّم سے کئی نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں (تیمّم وضو کا قائم مقام ہے)۔(النسائی:431)

6 پانی قریب موجود نہ ہو تو تیمّم کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔

(بخاری:337، مسلم:822[369]، ابو داؤد:329-331)

تیمّم کرنے کا طریقہ و ترتیب

1 دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر (مٹی میں) ماریں، بائیں ہاتھ کو دائیں پر مار کر پھونک مار کر زائد مٹی جھاڑ لیں۔

(بخاری:338، مسلم:818-819[368]، ابو داؤد:322-328، ترمذی:316-318، ابن ماجه:569)

2 دونوں ہاتھوں سے منہ پر مسح کر لیں۔

(بخاری:338، مسلم:818-819[368]، ابو داؤد:322-328، ترمذی:316-318، ابن ماجه:569)

3 بائیں ہاتھ سے دائیں ہتھیلی کی پشت پر اور پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہتھیلی کی پشت پر مسح کر لیں۔ (بخاری:338،مسلم:818-820[368]، ابو داؤد:321)

حالت سفر میں تیمّم

سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ سفر میں جنبی ہو گئے اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے خاک پر لوٹے اور نماز ادا کر لی۔ سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان

کیا تو آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور پھر ان پر پھونک ماری اور پھر اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا، اور فرمایا: تمہارے لئے صرف یہی کافی تھا۔

(بخاری:346,345,343,338، مسلم:818-820[368]، ابو داؤد:321-326 ابن ماجہ:569، نسائی:314)

مقیم کے لئے تیمّم

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مسلمان نے اللہ کے نبی ﷺ کو راستے میں سلام کیا تو آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا (کیونکہ آپ ﷺ رفع حاجت سے فارغ ہوکر آرہے تھے اور باوضو نہ تھے)، حتّٰی کہ آپ ﷺ ایک دیوار کے پاس آئے، اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا اور پھر سلام کا جواب دیا۔

(بخاری:337، مسلم:822[369]، ابو داؤد:329-331، نسائی:312)

وضاحت: پانی اس وقت قریب نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کر کے سلام کا جواب دیتے اس لئے قریبی گھر کی دیوار پر ہاتھ مار کر تیمّم کر لیا تاکہ سلام کا جواب دیا جائے۔

تیمم کب تک کر سکتے ہیں

سیّدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ اِلٰى عَشْرِ سِنِيْنَ

(ابو داؤد:333,332، النسائی:323، ترمذی:124)

[پاک مٹی مسلمانوں کا وضو ہے اگرچہ وہ دس برس تک پانی نہ پائے]۔
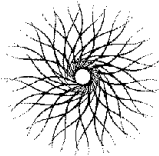
غسل

پردے کا اہتمام

غسل کرتے وقت پردے کا اہتمام لازمی کرنا چاہیے۔

(بخاری:282,281، مسلم:763,762[337,336]، ابوداؤد:376، ابن ماجہ:613,405، ترمذی:1579، نسائی:225)

غسل کے لئے پانی کی مقدار

1. رسول اللہ ﷺ ایک مد (پانی) سے وضو اور ایک صاع (پانی) سے غسل کرلیا کرتے تھے۔ (بخاری:251، مسلم:739,738[326]، ابن ماجہ:267-269، ابوداؤد:92)

2. رسول اللہ ﷺ اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن (فرق) سے ہاتھ ڈال ڈال کر غسل کیلئے پانی لیتے تھے۔ (مسلم:739,726[319-326]، نسائی:232)

3. اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع (پانی) کافی ہے"۔ ایک آدمی نے کہا: ہمارے لئے تو کافی نہیں ہوتا۔ سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عقیل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو تو کافی ہوتا تھا جو تجھ سے افضل تھے اور ان (نبی اکرم ﷺ) کے بال بھی تجھ سے زیادہ تھے۔ (بخاری:252، ابن ماجہ:270، نسائی:231)

وضاحت:

(i) صاع پیمائش کا پیمانہ ہے۔ ایک صاع اڑھائی (2.5) لٹر کے برابر ہوتا ہے۔

(ii) مد صاع کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے۔ وضو کرنے اور غسل کرنے کے لئے یہ پانی کی کم سے کم مقدار ہے۔

(iii) فرق ایک بڑا پیمائش کا پیمانہ ہے۔ ایک فرق میں تین صاع پانی آتا ہے۔

(iv) اگر آسانی سے پانی میسر ہو تو زیادہ بھی استعمال کیا سکتا ہے، لیکن پانی ضائع کرنا منع ہے۔

غسل جنابت (رسول اللہ ﷺ کا غسل جنابت)

اُم المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل کا ارادہ فرمایا تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنی شرمگاہ کو دھویا، پھر بایاں ہاتھ جس سے شرمگاہ کو دھویا تھا زمین پر رگڑا اور پھر اس کو دھویا، پھر کُلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر چہرہ دھویا، پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر سر پر پانی ڈالا اور بالوں کی جڑوں تک پہنچایا۔ تین بار سر پر پانی ڈالا، پھر تمام بدن پر پانی ڈالا، پھر جہاں آپ ﷺ نے غسل کیا تھا اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔

(بخاری: 281,276,274,265,260,259,257، مسلم: 724,723[317]، ابو داؤد: 245، ابن ماجہ: 573,467، ترمذی: 103، نسائی: 406,253، الموطاء: 96)

ترتیب و طریقہ غسلِ جنابت

1. پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔
2. بائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو اچھی طرح دھونا چاہیے۔
3. بائیں ہاتھ کو زمین پر (مٹی) رگڑیں اور پھر دھوئیں (یا صابن سے دھولیں)۔
4. پہلے دائیں اور پھر بائیں ہاتھ کو کلائیوں تک تین تین بار دھوئیں ہے۔
5. تین بار کُلی کریں اور ناک میں پانی ڈالیں۔
6. چہرے کو تین بار دھوئیں۔
7. پہلے دایاں ہاتھ اور پھر بایاں ہاتھ کہنیوں تک تین تین بار دھوئیں۔
8. چلو میں پانی لے کر سر پر ڈالیں ہے اور انگلیوں سے جڑوں تک پہنچائیں ہے تاکہ پورا سر گیلا ہو جائے۔ تین بار سر پر پانی ڈالیں۔
9. تمام بدن پر (سر سے پاؤں تک) جسم پر پانی بہائیں۔
10. غسل کی جگہ سے ہٹ کر پہلے دایاں پاؤں اور پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک تین تین

بار دھوئیں۔

وضاحت:

(i) شرمگاہ دھونے کے بعد بائیں ہاتھ کو زمین پر بھی رگڑا جا سکتا ہے یا طہارت کیلئے صابن استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ii) غسلِ جنابت میں وضو کرتے وقت سر کا مسح نہیں ہے۔ (النسائی:422، المؤطاء:69)

(iii) اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غسلِ جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔ (ابو داؤد:250، ترمذی:107، ابن ماجہ:579، نسائی:253)

(iv) جنبی عورت نے بال اچھی طرح گوندھے ہوئے ہوں تو بال کھولے بغیر سر پر تین چلو بھر کر پانی ڈالے (جڑوں تک پہنچائے) اور سارے جسم پر پانی بہالے تو پاک ہو جائے گی۔ (بخاری:277، مسلم:744-747[330,331]، ابو داؤد:253، ابن ماجہ:603، المؤطاء:99)

(v) اگر غسل سے پہلے وضو کر لیا جائے تو غسل کے بعد وضو نہیں ہے۔

حیض اور نفاس کے بعد غسل

غسل کا طریقہ غسل جنابت جیسا ہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔ حیض اور نفاس سے پاک ہونے والی عورت کیلئے مزید احکام مندرجہ ذیل ہیں:

1. غسل حیض اور غسل نفاس کیلئے بال کھول کر دھونا ضروری ہے۔ (ابن ماجہ:641)
2. رسول اللہ ﷺ نے غسل کے بعد شرمگاہ (حیض و نفاس کے خون کی جگہ) پر مشک (کستوری/Musk) لگانے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(مسلم:748-752[332]، ابن ماجہ:64، نسائی:252)

مستحاضہ کے لئے غسل

استحاضہ میں خون کی رگ پھٹنے کی وجہ سے خون آتا ہے۔ استحاضہ میں نماز معاف نہیں ہے۔ حیض شروع ہونے پر نماز موقوف کر دینی ہے اور حیض کے ختم ہونے کے بعد غسل کر کے لنگوٹ باندھ لیا جائے۔ ہر نماز کے لئے وضو لازم ہے۔

(بخاری:327,306، مسلم:755-758[334]، ابو داؤد:288-292، نسائی:214، ترمذی:128، ابن ماجہ:622,627)

دیگر غسل

جمعہ کے روز غسل

1. سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز جمعہ کے لئے مسجد میں آئے تو اسے غسل کرنا چاہیے۔

(بخاری:277، مسلم:1951-1956[844,845])

2. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر جوان پر غسل مسواک اور خوشبو لگانا اگر میسر ہو ضروری ہے۔

(بخاری:880,887، مسلم:589 [252], 1957-1960[846,847]، ابو داؤد:344، نسائی:1374,1382، ترمذی:22، ابن ماجہ:287، الموطاء:142)

3. سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر (اللہ کا) حق ہے کہ ہفتہ میں ایک بار (بروز جمعہ) غسل کرے۔ اس میں اپنا سر اور اپنا بدن دھوئے۔ (بخاری:897,898، مسلم:1963[849])

4. سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ مسلمان پر غسل واجب ہے۔

(بخاری:858,880,895، مسلم:1954[844]، ابو داؤد:341,344، نسائی:82,1374,1376، ابن ماجہ:1089)

عید کے روز غسل

سیّدنا نافع رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عیدالفطر کی دن عیدگاہ جانے سے پہلے غسل کیا کرتے تھے۔ (المؤطا :422، عبد الرزاق:5753، بیھقی:6125)

احرام کا غسل

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھنے سے پہلے غسل فرمایا۔ (ترمذی:830)

مکہ میں داخل ہونے پر غسل

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرتے تھے۔ (بخاری:1573,1533، مسلم:3045[1259]، ابو داؤد:1865، ترمذی:852)

جسم کی صفائی کیلئے غسل

پانی کی وافر موجودگی کی صورت میں روزانہ غسل کیا جا سکتا ہے۔ غسل جنابت کی طرح غسل کرنا افضل ہے۔

نو مسلم کے لئے غسل

سیّدنا قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب وہ مسلمان ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم ارشاد فرمایا کہ پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل کریں۔

(ابو داؤد:355، ترمذی:605,604، النسائی:188)

وضو، تیمّم اور غسل کے بعد دعائیں

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو پورا کرے اور پھر کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں

(مسلم:553-554[234]، نسائی:148، ابن ماجہ:470، ابو داؤد:169، ترمذی:55)

[میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں]۔

سنن ترمذی میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی:55)

[اے اللہ! (میری التجا ہے کہ تُو) مجھے بہت زیادہ توبہ کرنیوالوں میں سے کر دے، اور (میری درخواست ہے کہ تُو) مجھے پاک وصاف رہنے والوں میں سے بھی کر دے]۔

غسلِ میت

سیّدہ اُمِ عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی (سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا یا سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا) کو غسل دے رہی تھیں، تو آپ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: "اسے تین یا پانچ مرتبہ یا اگر مناسب سمجھو تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دینا اور پانی میں بیری کے پتے ڈال لینا، جب تم غسل دے چکو تو مجھے اطلاع دینا"۔ چنانچہ جب ہم فارغ ہوگئیں تو نبی اکرم ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے ازار (تہبند) ہماری طرف پھینکا اور فرمایا: "یہ اس کے جسم کے گرد لپیٹ دو"۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں اسے طاق مرتبہ یعنی تین، پانچ یا سات مرتبہ غسل دو اور آغاز وضو کے اعضاء سے داہنی طرف سے کرو۔ سیّدہ اُمِ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے غسل کے بعد سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنائیں اور انہیں پیچھے کر دیا۔

(بخاری:1254,1253، مسلم:2168-2176[939]، ابو داوٗد:3142، نسائی:1891,1882، ابن ماجہ:1459,1458، ترمذی:990، المؤطاء:515)

ترتیب و طریقہ غسلِ میت

① میت کو غسل دینے سے پہلے اس کا پیٹ نرمی سے دبانا چاہیے، تاکہ اگر پیٹ میں فضلہ ہو تو خارج ہو جائے۔ (الحاکم۔ البیہقی)

2 بسم اللہ پڑھ کر میت کے غسل کا آغاز اعضائے وضو سے کرنا چاہیئے۔

(بخاری:1254,1253، مسلم:2168-2176[939]، ابوداؤد:3142، نسائی:1891,1882، ابن ماجہ:1459,1458، ترمذی:990، المؤطاء:515)

3 غسل کے پانی میں بیری کے پتے ڈالنے چاہیں۔

4 میّت کو غسل طاق مرتبہ (تین، پانچ یا سات مرتبہ) دینا چاہیئے۔

5 پہلے دائیں کروٹ اور پھر بائیں کروٹ لٹا کر پشت کو دھونا چاہیئے۔

6 ضرورت کے تحت ٹھنڈے اور گرم پانی سے غسل دیا جاسکتا ہے۔ (نسائی:1883)

7 آخری بار غسل دیتے وقت پانی میں کافور ڈالنا چاہیئے۔

8 خواتین کے غسل کے بعد سر کے بالوں کو کھول کر دھونے کے بعد بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے ڈال دینی چاہئیں۔

9 میت کو کستوری / مشک (Musk) لگانا چاہیئے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ تمام خوشبوں سے بہترین خوشبو کستوری (مشک) ہے۔

(بخاری:1268,1266,1265، مسلم:2890-2894[1206]، ابوداؤد:3229,3158، نسائی:1907,1906)

میت کو غسل دینے والے کے بارے میں حکم

1 سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میت کو غسل دے اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کرے اور جو (جنازہ) اٹھائے وہ وضو کرے۔

(ابوداؤد:3162,3161، ترمذی:993,994، ابن ماجہ:1463، علقہ البخاری التاریخ کبیر:355/6)

2 اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ: نبی اکرم ﷺ چار باتوں سے غسل کیا کرتے تھے ❶ جنابت سے، ❷ جمعہ کے روز، ❸ سینگی لگوانے کے بعد ❹ میت کو غسل دے کر۔ (ابوداؤد:3160)

وضاحت: میت کو غسل دینے والے کے لئے غسل کرنا مستحب ہے واجب نہیں، لیکن وضو کرنا ضروری ہے۔

مصادر و ماخذ

طہارت

[وضو، تیمّم اور غسل]

تالیف و تخریج کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے افادہ کیا گیا ہے۔

1. قرآن کریم —— تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
2. صحیح بخاری —— ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم البخاری رحمۃ اللہ علیہ
3. صحیح مسلم —— مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ
4. سنن ابوداؤد —— ابوداؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق الازدی السجستانی رحمۃ اللہ علیہ
5. جامع ترمذی —— ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن موسیٰ بن سورۃ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ
6. سنن نسائی —— ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن حجر النسائی رحمۃ اللہ علیہ
7. سنن ابن ماجہ —— ابوعبداللہ محمد بن یزید بن عبداللہ ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ
8. الموطاء مالک —— ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک الاصبحی رحمۃ اللہ علیہ
9. مسند احمد —— ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی رحمۃ اللہ علیہ

طہارت

صاف ستھرے گھر کی نشانی

کہتے ہیں کہ کسی گھر کی صفائی کے معیار کو دیکھنا ہو تو سب سے پہلے اس کے باتھ روم میں جائیں اگر کموڈ، شاور، ٹب، بیسن، دیواریں اور فرش چمک رہے ہوں تو آخری چیز چیک کرنے والی صابن دانی ہے اگر وہ بھی صاف اور چمک رہی ہو تو واقعی اہل خانہ نفاست پسند ہیں۔

دوسری چیز کچن میں کھانا پکانے کے بعد خوراک کے معمولی ریزے بھی نظر نہ آئیں اور سنک میں ایک بھی برتن دھونے والا باقی نہ ہو تو رہنے والے واقعی باذوق ہیں۔

اور آخر میں خفیہ ٹھکانے مثلاً دیواروں کے کونوں میں جالے اور دھونے والے کپڑوں کی جگہ وغیرہ۔ اگر کپڑے اور دیگر چیزیں بکھری پڑی ہوں تو گھر کے باسی بے ذوق ہیں، چاہے ان کے چہرے اور لباس کتنے ہی چمکدار کیوں نہ ہوں۔

فہم قرآن کورس

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآنِ مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہنامہ مجلہ فہم قرآن

الحمدللہ! فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) کا ترجمان ماہنامہ مجلہ فہم قرآن ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • شرح تیسیر القرآن • قرآنِ مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغۃ القرآن • مختلف دینی مضامین • صحت • مسلم خواتین و حضرات کے معاشرتی مسائل اور فرقہ واریت سے پاک مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآنِ مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل کریں اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی مجلہ فہم قرآن کے ممبر بنئے اور مبلغ -/300 روپیہ سالانہ کیش یا بذریعہ منی آرڈر بنام فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) معرفت ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14-ایبٹ روڈ، لاہور۔ 54000 ارسال فرمائیں۔

خود بھی ممبر بنئے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر پر مقبول عام کتاب

تَیسِیرُ الْقُرْآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شَرحُ تَیسِیرُ الْقُرْآن

سے نہ صرف قرآن فہمی بلکہ عربی زبان کی گھر بیٹھے تدریس بھی آسان ترین ہو گئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی آڈیو سی ڈی اور آڈیو کیسٹس بھی دستیاب ہیں

ڈسٹری بیوٹرز اینڈ پبلشرز
ولایت سنز (پبلشرز)
محمدی ہاؤس، 14-ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان
فون: 4-6311513 فیکس: 042-6311512

ISBN 978-969-8738-06-8